برادرِ مکرم محترم جناب مولوی عبدالحق صاحب زید عنایتکم

بعد سلام مسنون آنکہ میں نے دو عریضہ ارسال کئے مگر افسوس ہے کہ آپ نے ایک کا بھی جواب نہ دیا۔ خیر معنی مامعنی اسوقت باعثِ تحریر یہ ہے۔ کہ میں نے آپ سے وعدہ کیا تھا اور اسکو پورا کیا۔ مگر آپ نے پہلو تہی فرمائی۔ گذشتہ سال جناب مہتمم صاحب کو توجہ دلاکر اور پر زور سفارش کرکے آپ کو چند اشخاص سے ترجیح دلاکر خط میں نے بھی لکھا۔ اور حضرت مہتمم صاحب نے بھی یاد فرمایا مگر آپ نے وقت کو گذار دیا۔ اور تشریف نہ لائے۔ اب بھی آپ کو حضرت مہتمم صاحب نے خط لکھا اور آپ نے تشریف آوری کا وعدہ بھی فرمایا مگر ۹ رشوال گذر گئی اور آپ نہیں آئے۔ اس سے مجھ کو نہایت شرمندگی ہوئی۔ بنابراں یہ عریضہ ارسال خدمت ہے۔ آپ اسکو تار سمجھیں اور دیکھتے ہی فوراً روانہ ہو جائیں۔ تنخواہ کی کمی بیشی کا کچھ خیال نہ فرمادیں۔ اس وقت بھی مناسب تنخواہ پر آپ کو رکھ لیا جائیگا۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ جلد از جلد آپ کی ترقی کرادی جائے گی۔ ایسا وقت پھر ہاتھ نہ آئے گا۔ آپ کو اعلیٰ اور وسطیٰ درجہ کے اسباق دیئے جائیں گے۔ اور آپ کسی امر کا اندیشہ نہ فرمادیں آپ کے ہمعصروں کی درخواستیں آئی ہوئی ہیں۔ اگر آپ تشریف نہ لائیں تو ان میں سے کسی کا انتخاب کر لیا جائے گا۔ اپنے والد صاحب بزرگوار سے میرا سلام مسنون فرمادیں۔ فقط والسلام

عبدالسمیع عفی عنہ' از دیوبند۔ ۹ رشوال ۱۳۶۲ھ

مولانا مبارک علیؒ دیوبندی

برادرِ محترم جناب مولانا عبدالحق صاحب زید مجدہ۔

گرامی نامہ موسومہ حضرت مہتمم صاحب اور دوسرا بنام احقر موصول ہو کر کاشفِ حالات ہوا۔ کل ۸ رشوال ۱۳۶۴ھ سے امتحان داخلہ شروع ہو گیا ہے اغلب یہ ہے کہ ۲۰ رشوال تک اسباق شروع ہو جائیں گے۔ آپ نے احقر کو ۲۵ رشوال تک تشریف آوری کی اطلاع دی ہے۔ مناسب ہے۔ لیکن اسکی کوشش فرمادیں کہ جہاں تک ہو سکے جلد از جلد تشریف لادیں۔ حضرت مہتمم صاحب کل بروز یکشنبہ ملتان پنجاب تشریف لے گئے ہیں۔ آپ کا خط ان کے ملاحظہ میں آچکا ہے۔ اور اور آپ کی درخواست رخصت منظور کرلی گئی ہے۔ مدرسہ میں بفضلہ تعالیٰ بھمہ وجوہ خیریت ہے۔ حضرت قبلہ مولانا مدظلہ' سے واپس تشریف لے آئے ہیں۔ دہلی جمعیۃ العلماء کے اجلاس میں شرکت کیلئے تشریف لیگئے ہیں۔ اور کوئی جدید بات نہیں، امید ہے آپ مع متعلقین خیریت سے ہوں گے اپنے والد صاحب بزرگوار سے سلام مسنون فرمادیں۔ والسلام۔ ۹ رشوال المکرم ۱۳۶۴ھ

محترم المقام زید مجدکم السامی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ گرامی نامہ نے مشرف فرمایا۔ آپ کی خالہ صاحبہ مرحومہ کے وصال کی خبر سے سخت قلق ہُوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرماوے اور پس ماندگان کو صبر جمیل بخشے۔ آمین۔ آپ کی خیریت معلوم ہو کر اطمینان ہُوا۔ حضرت مہتمم صاحب دہلی تشریف لے جا چکے ہیں۔ انشاء اللہ کل پرسوں تک واپسی متوقع ہے۔ مدرسہ میں بحمد للہ ہر طرف سے خیریت ہے۔ باقی عند التلاقی انشاء اللہ۔ اپنے والد صاحب کو سلام مسنون عرض فرما دیں۔

۸ر شوال المکرم ۱۳۶۶ھ

برادر محترم و معظم جناب مولانا عبد الحق صاحب زید مجدہ۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ گرامی نامہ غیر مورخہ جو غالباً آخر ماہ دسمبر کا چلا ہوا ہے۔ جیسا کہ ڈاکخانہ کی مہر سے ظاہر ہوتا ہے۔ موصول ہو کر کاشف حالات ہُوا۔ اس سے پہلے ایک لفافہ ماہِ شوال ہُوا تھا۔ اس کا جواب فوراً احقر نے ارسال خدمت کیا تھا۔ آپ کی مفارقت[۱] سخت تکلیف دہ ہے اور ہم دست بدعا ہیں کہ آپ کی تشریف آوری جلد سے جلد عمل میں آوے۔ یہاں سے آپ کو اور مولانا محمد شریف[۲] صاحب و مولانا عبد الحق نافع[۳] کو ہوائی ڈاک کے ذریعہ خط لکھا گیا تھا کہ آپ حضرات

---

[۱] حضرت شیخ الحدیث ۱۳۶۶ھ قیامِ پاکستان تک دار العلوم میں فرائض تدریس انجام دیتے رہے۔ تعطیلات رمضان میں گھر تشریف لائے تھے کہ ۱۹۴۷ء کے ہولناک واقعات نے دار العلوم دیوبند سے یہاں کے روحانی فرزندوں کو جدا کر دیا۔ جسم دور ہو گئے۔ مگر روح اور جذبات تڑپ رہے تھے۔ روحانی اور علمی رشتے ایسے ظاہری اور مادی انقلابات سے کب متاثر ہو سکتے تھے۔ تقسیم کے بعد بھی عرصہ تک دار العلوم دیوبند سے کافی کوشش ہوتی رہی کہ یہ حضرات کسی طرح وہاں پہنچ سکیں مگر حالات کے غیر یقینی اور مخدوش ہونے کی وجہ سے حضرت مکتوب الیہ کے والد بزرگوار مرحوم ایسے حالات میں دیوبند جانے کی اجازت پر آمادہ نہیں ہو رہے تھے۔ مشیتِ ایزدی کو یہ منظور تھا کہ بہت جلد یہاں بھی اُس سرچشمۂ فیض کی ایک نہر دار العلوم حقانیہ کی شکل میں جاری ہو سکے اور بہت جلد پردۂ غیب سے بغیر اسباب و وسائل اور ارادہ و منصوبہ کے یہ دینی ادارہ ظہور پذیر ہو گیا۔

[۲] حال شیخ الحدیث مدرسہ خیر المدارس ملتان۔ [۳] حضرت علامہ مولانا عبد الحق نافع کاکاخیل جو گھر پر مقیم ہیں۔

★

ہوائی جہاز سے تشریف آوری کی سعی فرمائیں ممکن ہے کہ آپ حضرات کے پاس خطوط پہنچے ہوں۔ مگر تشریف آوری کی کوئی صورت نہ ہوسکی ہو۔ اب ہم آپ کی تشریف آوری کے لئے دوسرے طریق سے فکر کر رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ کامیابی عطا فرماوے اور آپ تشریف لاسکیں۔ حضرت قبلہ مولانا مدنی مدظلہ، پرسوں مولانا آزاد کی دعوت پر دہلی تشریف لے گئے ہیں۔ آپ حضرات کے بارہ میں بھی انشاء اللہ تعالیٰ سعی فرماویں گے اور کامیاب ہوں گے یہاں دیوبند میں بفضلہ تعالیٰ ہر طرح سے خیریت ہے مسعود سلمہٗ کا ڈھائی ماہ کے بعد پتہ چلا ہے کہ وہ مع متعلقین قلعہ بہادر گڑھ کیمپ ریاست پٹیالہ میں ہیں یہ خط ان کا پرسوں ہی آیا ہے۔ مزید حالات انشاء اللہ بوقت ملاقات گفت و شنید میں آئیں گے۔ حضرت مہتمم صاحب خیریت سے ہیں۔ سعید سلمہٗ بھی بفضلہ تعالیٰ خیریت سے ہے مدرسہ میں بھی بفضلہ تعالیٰ ہر طرح خیریت ہے۔ مولانا ابراہیم صاحب بلیاوی[۱] شوال کے شروع میں تشریف لے آئے تھے، خیریت سے ہیں اور کوئی جدید بات نہیں۔ امید ہے آپ مع جملہ متعلقین خیریت سے ہوں گے۔ والد صاحب سے سلام مسنون فرمادیں۔

یوم پنجشنبہ۔ ۲۸ ر ذی الحجہ ۱۳۶۶ھ

برادرِ مکرم سلمہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ امید ہے کہ حضرت مہتمم صاحب کی دعوت[۲] پر آپ لبیک کہیں گے اور جلد از جلد برائے ملاقات تشریف لے آویں گے۔ خادم زادہ سعید سلمہٗ سلام عرض کرتا ہے۔ امید ہے کہ آپ مع الخیر ہوں گے۔ والسلام۔

۱۰ ر ربیع الاوّل ۱۳۶۲ھ

برادر محترم مولانا عبدالحق صاحب زید مجدہٗ۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ گرامی نامہ نے مشرف فرمایا۔ آپ نے اس احقر کے متعلق جو کچھ تحریر فرمایا ہے وہ بر بنائے حسن ظن ہے ورنہ میں تو کچھ بھی نہ کرسکا۔ اور اپنے امکانی استطاعۃ کے بموجب جو کچھ کیا تو یہ امر واقعہ ہے کہ وہ نہ صرف خصوصی باہمی تعلقات کی بنا پر بلکہ آپ کا استحقاق اور مفادِ دار العلوم بھی اس میں پیشِ نظر رہا۔ اگر مجھ میں مزید قدرت ہوتی تو میں حسب منشاء نہ معلوم کیا اور کیا کرتا۔ میری تمنا ہے کہ آپ دار العلوم میں طمانیت قلب کے ساتھ عزت اور راحت کی

---

[۱] حضرت علامہ جامع معقول و منقول فاضل اجل صدر المدرسین دار العلوم دیوبند۔ المتوفی رمضان ۱۳۸۷ھ

[۲] دار العلوم دیوبند میں تدریس کے سلسلہ میں۔ [۳] مولانا کے صاحبزادے مولانا احمد علی سعید نائب مفتی دار العلوم دیوبند

کی زندگی بسر کریں اور دن دونی رات چوگنی ترقیات آپ کو حاصل ہوں۔ میری یہی خواہش سعید سلمہ کے متعلق بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو بھی میدانِ علم میں ہر قسم کی ترقیات نصیب فرمادیں آمین۔ آپ بھی دعا فرمادیں۔ میری علالت کا سلسلہ چلا جاتا ہے۔ ضعفِ معدہ کی شکایت ہے۔ روزے رکھ رہا ہوں دعا فرمادیں اللہ تعالیٰ توانائی و طاقت عطا فرمادیں۔ روزے بھی پورے کرادے۔ (آمین) سعید سلمہٗ کی والدہ تین روز سے علیل ہے۔ بخار کی شکایت ہے۔ آج بفضلہ تعالیٰ کسی قدر طبیعت سنبھلی ہوئی ہے اور روبصحت ہے ——— خوشخبری ——— آپ نے سن لیا ہوگا حضرت قبلہ مولانا مدنی مدظلہم نینی جیل سے رہا ہو گئے ہیں۔ یہ اطلاع ہم کو پرسوں ملی تھی۔ یہ خط میں نے اس وجہ سے نہیں لکھا تھا کہ حضرت ممدوح کے یہاں تشریف آوری کا انتظار تھا خیال تھا کہ پہنچنے کی اطلاع آپ کو دونگا۔ لیکن حضرت قبلہ مدظلہٗ کے کل کے گرامی نامہ سے معلوم ہوا کہ الہ آباد، ٹانڈہ، لکھنو، مراد آباد، دہلی ہوتے ہوئے پرسوں، ترسوں تک یہاں پہنچیں گے۔ اس لئے یہ عریضہ آج لکھ رہا ہوں آپ حضرت مولانا کی خدمت میں فوراً مبارکبادی اور اشتیاقِ ملاقات کا خط لکھ کر روانہ فرمادیں۔ اپنے والد صاحب بزرگوار سے سلام مسنون عرض فرمادیں۔ فقط

سہ شنبہ ۹ رمضان ۱۳۶۳ھ

● دیانتداری اور خدمت ہمارا شعار ہے ●
نوشہرہ فلور ملز لمیٹڈ نوشہرہ اپنے ان ہزاروں کرم فرماؤں کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے
پستول مارکہ آٹا
پسند فرما کر ہماری حوصلہ افزائی کی ہے۔ ہمیشہ پستول مارکہ آٹا استعمال کیجئے جسے آپ
——— بہترین پائیں گے
نوشہرہ فلور ملز جی ٹی روڈ نوشہرہ۔ فون نمبر ۱۲۶

ابوداؤد شریف کی مشہور شرح
بذل المجہود
شارح: فخر المحدثین حضرت مولانا خلیل احمد مہاجر مدنیؒ
مکمل ۵ جلد سائز ۲۰ × ۳۰ فوٹو آفسٹ پر طبع ہو کر بصورۃ اقساط منظر عام پر آرہی ہے۔ جلد اوّل ربیع الثانی ۱۳۹۰ھ کے پہلے ہفتہ میں تیار ہو جائے گی۔ پیشگی مبلغ ۲۰/ روپے بھیجنے پر پندرہ فی صد رعایت ہوگی۔
نمونہ اور تفصیلات مفت طلب کریں
عارف کمپنی مکتبہ قاسمیہ سول ہسپتال ملتان